وفاق المدارس کی طرف سے جاری کردہ مختلف اخباری بیانات اور پریس ریلیز

(دینی مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں اور پروپیگنڈہ کے خلاف وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے اخباری بیانات مستقل اور مسلسل جاری کئے جاتے ہیں۔ذیل میں ریکارڈ میں محفوظ رکھنے کے لئے وہ بیانات نذر قارئین ہیں)

(۱)

۱۹جولائی ۲۰۰۹ء(ملتان)

میاں چنوں کے جس مکان میں دھماکہ ہوا وہ کوئی مدرسہ نہیں بلکہ حاضر سروس اسکول ٹیچر ماسٹر ریاض کا مکان تھا، سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہشت گردی کے ہر واقعہ کا ملبہ مدارس پر ڈالا جارہا ہے۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے علماء ومشائخ کے ایک نمائندہ وفد نے دارالعلوم کبیر والا کے مولانا حامد حسن کی سربراہی میں جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور مرکز کو اطلاع دی کہ اس واقعہ کو سراسر غلط رپورٹ کیا گیا ہے وہاں کوئی مدرسہ نہیں بلکہ ایک حاضر سروس اسکول ٹیچر ماسٹر ریاض کا گھر تھا جس میں ان کی بہن محلے کے چند بچوں کو پڑھایا کرتی تھی۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں مولانا سلیم اللہ خان، قاری محمد حنیف جالندھری، مفتی محمد رفیع عثمانی، ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر اور دیگر نے کہا ہے کہ اس واقعہ میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مدارس کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(۲)

۱۹جولائی ۲۰۰۹ء(ملتان)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں مولانا سلیم اللہ خان صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری ناظم اعلیٰ وفاق المدارس، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا انوار الحق اور دیگر نے کہا کہ وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کے دنوں میں بعض مدارس بالخصوص پنجاب کے مدارس پر پولیس کی طرف سے چھاپے مارنے کے علاوہ طلبہ وطالبات کو ہراساں کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر علاقے میں

وفاق المدارس کی طرف سے ذمہ داران مقرر ہیں۔ اگر کسی طالب علم کے بارے میں کوئی ثبوت یا اطلاعات موجود بھی ہیں تو متعلقہ ذمہ دار سے رجوع کیا جائے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام موجودہ تعلیمی سال کے فائنل امتحانات شروع ہوگئے ہیں جو 23 جولائی تک جاری رہیں گے۔ امتحانات میں 2 لاکھ 2 ہزار طلبہ وطالبات شرکت کریں گے جن کے لئے 1105 امتحانی مراکز قائم کردیئے گئے ہیں جبکہ اس سال کے دوارکان وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحقہ مدارس سے حفظ قرآن کریم مکمل کرکے امتحان میں شریک ہونے والے طلبہ وطالبات کی تعداد 56 ہزار ہے۔

(۳)

۱۷ جولائی ۲۰۰۹ء (ملتان)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکریٹری جنرل قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ بعض قوتیں حکومت اور دینی مدارس میں محاذ آرائی چاہتی ہیں جو ملکی مفاد کے خلاف ہے۔ دینی مدارس نوگوار یاز نہیں ان کے خلاف کارروائی کے لئے دہشت گردی کے واقعات کو مدارس سے جوڑنے کی کوشش غلط اقدام ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوات اور بلوچستان کے بعد جنوبی پنجاب کو ٹارگٹ بنایا جارہا ہے، دینی مدارس کے خلاف جاری کریک ڈاؤن فوری طور پر بند کیا جائے، میڈیا مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں کو بے نقاب رنے میں اپنا بھرپور کردارادا کرے۔ رکھ شادن کے علاقہ بستی سہانی میں پولیس مقابلہ کے دوران ایک دہشت گرد کی ہلاکت اور باقی کی گرفتاری سمیت خطرناک اسلحہ کی برآمدگی سے کسی مدرسے کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وفاق المدارس کے زیر اہتمام ملک بھر میں 18 سے 25 جولائی تک سالانہ امتحانات شروع ہورہے ہیں۔ حکومت کی جانب سے مدارس کے خلاف ہونے والی کارروائیوں سے طلبہ کو ذہنی پریشانی کا سامنا ہے جس سے ان کی اس سال کی محنت رائیگاں جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر حکومت یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے پاس کوئی اطلاع ہے تو وہ وفاق کی کمیٹی سے رابطہ کرکے ان کے نمائندوں کے ہمراہ کارروائی کریں۔

(۴)

۱۶ جولائی ۲۰۰۹ء (ملتان)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے علماو مشائخ کے ایک نمائندہ وفد نے دارالعلوم کبیروالا کے استاذ الحدیث مولانا حامد حسن کی سربراہی میں میاں چنوں دھماکے کی جگہ کا دورہ کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنما مولانا سلیم اللہ خان، قاری محمد حنیف جالندھری، مفتی محمد رفیع عثمانی، ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر اور دیگر علماء کرام نے کہا ہے کہ اس واقعہ میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مدارس کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے حالانکہ ماسٹر ریاض

کا کوئی مدرسہ نہیں تھا۔اس کے گھر میں دھماکہ ہوا۔خانیوال سے نمائندہ خصوصی کے مطابق جمعیت اہلسنت والجماعت کے اجلاس میں خواجہ محمد عبدالماجد صدیقی، مولانا عباس اختر، مولانا محمد شاہ عالم ہزاروی، مفتی خالد محمود ازہر اور مولانا محمد امین نے کہا کہ ماسٹر ریاض نے کسی مدرسے میں تعلیم حاصل کی نہ اس کا تعلق مدارس سے ہے۔حکومت میاں چنوں دھماکے کے حقائق منظر عام پر لائے۔مدارس کی کردار کشی بند کی جائے۔علاوہ ازیں ٹاٹے پور سے نمائندہ خبریں کے مطابق دینی مدارس بورڈ پاکستان کے چیئرمین اور مدرسہ عربیہ کے مہتمم مفتی عبدالقوی نے گزشتہ روز مدرسہ حیات العلوم ٹاٹے پور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی پنجاب میں 8 سو سے زائد عربی مدارس ایسے ہیں جن کی تعمیر میں 60 سے 90 فیصد غیر ملکی امداد شامل ہے۔ان کے اخراجات کا سالانہ بجٹ غیر ملکی امداد سے ہی مکمل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب میں ہمارے اکابر اور مشائخ نے ہمیشہ امن، اخوت و بھائی چارے کا درس دیا ہے اور کئی صدیوں تک جنوبی پنجاب امن کا گہوارہ رہا ہے۔

(۵)

۱۶ جولائی ۲۰۰۹ء (ملتان)

میاں چنوں کے جس مکان میں دھماکہ ہوا وہ کوئی مدرسہ نہیں بلکہ حاضر سروس اسکول ٹیچر ماسٹر ریاض کا مکان تھا سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہشت گردی کے ہر واقعہ کا ملبہ مدارس پر ڈالا جا رہا ہے جو افسوس ناک ہے میڈیا اس سازش کو ناکام بنائے۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے علماء و مشائخ کے ایک وفد نے دارالعلوم کبیر والا کے استاد الحدیث مولانا حامد حسن کی سربراہی میں جائے حادثہ کا دورہ کیا اور مرکز کو اطلاع دی کہ اس واقعہ کو سراسر غلط رپورٹ کیا گیا ہے وہاں کوئی مدرسہ نہیں بلکہ ایک حاضر سروس اسکول ٹیچر ماسٹر ریاض کا گھر تھا جس میں اس کی بہن محلے کے چند بچوں کو پڑھایا کرتی تھی اس سے قبل اس اسکول ٹیچر کی مشکوک سرگرمیوں کی پولیس کو اطلاع دی گئی وہ گرفتار بھی ہوا لیکن پولیس نے اسے پیسے لے کر چھوڑ دیا، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنما مولانا سلیم اللہ خان، قاری محمد حنیف جالندھری، مفتی محمد رفیع عثمانی، ڈاکٹر عبدالرزاق اور دیگر علماء کرام نے کہا ہے کہ اس واقعہ میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت خواہ مخواہ مدرسہ کی رٹ لگا کر مدارس کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ایک اسکول ٹیچر کے انفرادی فعل کی وجہ سے تمام اسکول ٹیچرز کو دہشت گرد نہیں کہا جا سکتا اور نہ ہی یہ الزام عائد کیا جا سکتا ہے کہ اس کی ذہن سازی وزارت تعلیم نے کی تھی اور نہ ہی حکومت پنجاب کو مورد الزام ٹھہرایا جا سکتا تو پھر خواہ مخواہ ایسے معاملات کو مدارس کے ساتھ منتھی کر کے علماء، طلباء اور دینی مدارس کے خلاف پروپیگنڈا مہم کیوں شروع کر دی جاتی ہے۔

(۶)

۱۵ جولائی ۲۰۰۹ء (ملتان)

میاں چنوں کے جس مکان میں دھماکہ ہوا وہ کوئی مدرسہ نہیں بلکہ حاضر سروس اسکول ٹیچر ماسٹر ریاض کا مکان تھا،

سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہشت گردی کے ہر واقعہ کا ملبہ مدارس پر ڈالا جا رہا ہے جو افسوس ناک ہے۔ میڈیا اس سازش کو ناکام بنائے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے علماء و مشائخ کے ایک نمائندہ وفد نے دار العلوم کبیر والا کے استاذ الحدیث حضرت مولانا حامد حسن کی سربراہی میں جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور مرکز کو اطلاع دی کہ اس واقعہ کو سراسر غلط رپورٹ کیا گیا ہے وہاں کوئی مدرسہ نہیں بلکہ ایک حاضر سروس اسکول ٹیچر ہے وہاں کوئی مدرسہ نہیں بلکہ ایک حاضر سروس اسکول ٹیچر ماسٹر ریاض کا گھر تھا جس میں اس کی بہن محلے کے چند بچوں کو پڑھایا کرتی تھی۔ اس سے قبل اس اسکول ٹیچر کی مشکوک سرگرمیوں کی پولیس کو اطلاع دی گئی وہ گرفتار بھی ہوا لیکن پولیس نے پیسے لے کر چھوڑ دیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنما مولانا سلیم اللہ خان، قاری محمد حنیف جالندھری، مفتی محمد رفیع عثمانی اور ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر نے کہا کہ اس واقعہ میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مدارس کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

(۷)

۱۳ جولائی ۲۰۰۹ء (کراچی)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکریٹری جنرل اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے ترجمان قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ ڈیرہ غازی خان کی ایک ویران حویلی سے اسلحہ برآمد کر کے اسے مدرسہ قرار دے کر جنوبی پنجاب اور مدارس کے خلاف آپریشن کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مدرسہ سے اسلحہ برآمدگی کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مدارس کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری کی ہدایت پر گزشتہ روز ڈیرہ غازی خان میں وفاق المدارس کے نمائندے مفتی خالد محمود کی قیادت میں مبینہ مدرسہ کا دورہ کیا گیا جہاں سے اسلحہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ وفد کی جانب سے وفاق المدارس العربیہ کے ذمہ داران کو بھجوائی گئی رپورٹ کے مطابق جس مقام سے اسلحہ برآمد کیا گیا۔ وہاں ایک ویران حویلی ہے باقاعدہ کوئی مدرسہ نہیں، نہ وہاں کوئی طلباء زیر تعلیم ہیں بلکہ ایک ویران جگہ ہے۔

(۸)

۱۳ جولائی ۲۰۰۹ء (کراچی)

اتحاد تنظیمات مدارس کے ناظم اعلیٰ مفتی منیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ حکومت شواہد کے بغیر مدارس پر دہشت گردی اور شدت پسندی کے الزامات نہ لگائے۔ بغیر کسی ثبوت کے مدارس پر الزامات عائد کرنا اخلاقی، شرعی اور قانونی اعتبار سے درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس وسائل موجود ہیں حکومت کی ایجنسیاں ان مدارس کی نشاندہی کریں جہاں دہشت گردی سکھائی جاتی ہے۔ تعلیمات مدارس کا کام اکیڈمک ہے نہ کہ کسی سی آئی ڈی کرنا۔ انہوں

نے کہا کہ حکومت ایسے مدارس کی نشاندہی کرے تو ہم ایسے مدارس کا الحاق ختم کرنے کو تیار ہیں۔ دریں اثنا جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مہتمم مفتی محمد نعیم نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر مذہبی امور کا دہشت گردی کی تربیت دینے کا بیان اپنا نہیں بلکہ اس کا سہرا دراصل کرسی اور مفادات کو جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے مغرب زدہ حکومت کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کو دھمکی دینے کی بجائے خود ہی مبینہ دہشت گردی میں ملوث مدارس کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتے۔

(۹)

۱۰ جولائی ۲۰۰۹ء (ملتان)

وفاق المدارس پاکستان کے جنرل سیکریٹری قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ حکومت جنوبی پنجاب میں عسکریت پسندی کی تربیت دینے والے دینی مدارس کی ثبوت کے ساتھ نشاندہی کرے۔ ہم حکومت کے ساتھ مل کر ان دینی مدارس کے خلاف کارروائی کریں گے۔ وہ گزشتہ روز گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر ثبوت دینی مدارس کو بدنام کرنا خطے میں بدامنی پھیلانے کے مترادف ہے۔ چند عناصر غیروں کی بولی بول کر جنوبی پنجاب کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنوبی پنجاب میں ایسے دینی مدارس موجود ہیں جو عسکریت پسندوں کو تربیت دے رہے ہے تو حکومت ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا حکومت سے مطالبہ ہے کہ حکومت دینی مدارس پر الزام تراشیاں لگانا بند کرے۔

(۱۰)

۹ جولائی ۲۰۰۹ء (ملتان)

برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے جامعہ خیر المدارس ملتان کے زیر انتظام چلنے والے اداروں ''خیر المعارف'' اور ''الخیر پبلک اسکول'' میں معززین شہر، اساتذہ اور طلبہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے طلبہ کو قرآن کریم اور عصری تعلیم حاصل کرتے ہوئے دیکھنا میرا پہلا تجربہ ہے۔ ''مدارس'' خواندگی بڑھانے میں تو کردار ادا کر رہے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ وہ اعلیٰ تعلیمی میدان میں بھی آگے بڑھیں۔ وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے کہا کہ ہم نے برطانوی وزیر خارجہ کو ایک دینی مدرسہ میں اس لئے دعوت دی ہے کہ وہ اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ سکیں کہ دینی مدارس محبت، امن، بھائی چارے اور وسعت ظرفی کا سبق سکھاتے ہیں۔ قبل ازیں جامعہ کے مہتمم مولانا محمد حنیف جالندھری نے دینی مدارس دنیا کی سب سے بڑی این جی اوز ہیں جو لاکھوں طلباء و طالبات کو مفت تعلیم، رہائش، کتب، علاج معالجہ اور دیگر ضروریات فراہم کرتے ہیں۔ حنیف جالندھری نے دینی مدارس پر شدت پسندی کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مدارس کا تعلیمی اداروں کی حیثیت سے انتہا پسندی اور دہشت گردی سے دُور کا تعلق

بھی نہیں ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے دنیا کو یہ پیغام پہنچایا کہ اسلام امن وسلامتی کا دین ہے اور وہ کسی بے گناہ کی جان لینے کو سب سے بڑا گناہ تصور کرتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اگر مدارس کی وجہ سے انتہا پسندی اور دہشت گردی کو فروغ ملتا تو دہشت گردی کے واقعات آج سے ڈیڑھ سو سال پہلے بھی ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کو قریب سے دیکھے بغیر ان کے متعلق کوئی رائے قائم کرنا قرین انصاف نہیں ہے۔ انہوں نے عالمی برادری کو ''مدارس'' کے دورے اور معائنہ کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ''مدارس'' کے بارے میں ہونے والے بے بنیاد پراپیگنڈے پر اعتماد نہ کیا جائے بلکہ بچشم خود زمینی حقائق کا جائزہ لے کر رائے قائم کی جائے۔ ''مدارس'' امن اور سلامتی کی تعلیم دیتے ہیں نہ کہ انتہا پسندی اور تشدد کی۔ مولانا نے برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ کو تجویز پیش کی کہ برطانیہ اور پاکستان کے تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلباء کا باہمی تبادلہ ہونا چاہئے تا کہ ایک دوسرے سے استفادہ ہو اور فاصلے کم ہونے کے ساتھ ساتھ غلط فہمیوں کا ازالہ بھی ہو۔ دریں اثناء برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ اور پاکستانی وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے ادارہ خیر المعارف اور الخیر پبلک اسکول کی مختلف کلاسوں کے معائنہ کے دوران طلبہ سے مختلف سوالات کیے۔ برطانوی وزیر خارجہ خیر المعارف کے معائنہ اور طلبہ اور اساتذہ سے مل کر بہت متاثر ہوئے اور دینی مدارس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں کمشنر ملتان، آر، پی، او ملتان، ضلعی افسران اور معززین شہر نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆

والدین کی خدمت کا انجام

ذوالنون مصریؒ کہتے ہیں میں ایک مرتبہ کشتی میں سوار تھا کسی کی کوئی چیز کھو گئی جیسے اور لوگ ایک دوسرے سے دریافت کر رہے تھے میں نے بھی ایک حبشی غلام سے پوچھا تو اس نے دریا کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے دریا کی مچھلیو! میں تم کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ ہر مچھلی منہ میں جوہر لئے نکل آئے اس کا کلام ابھی تمام نہ ہوا تھا کہ تمام مچھلیاں نکل آئیں اور ہر مچھلی کے منہ میں ایک جوہر تھا مچھلیوں کا نمودار ہونا تھا کہ اس نے ایک جست لگائی اور پانی پر چلنے لگا اور کہتا تھا'' ایاک نعبدو ایاک نستعین'' ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں میں نے دریافت کیا اے شخص تو کیا عمل کرتا ہے؟ اس نے کہا اللہ کی اطاعت اور والدین کی خدمت، یہ کہتا ہوا غائب ہو گیا۔

☆☆☆